

ادبِ شا

پیامِ امروز

از جناب مولوی محمد حسین صاحب محوی لکھنوی

حالت یہ تیری مسلم خوابیدہ کیا ہے آج
کیسے ثبوت و لولہ زندگی یہی
دنیا ہے آج منظرِ جلوہ عمل
مزدور کے پسینے کی قیمت نہ پوچھ تو
ہے ختم شان دولت سرمایہ دار کی
دل چاہتا ہے گرمی ہنگامہ عمل
اشرے بے حسی تری اے ننگِ زندگی!
کیا ہو گئے وہ غیرتِ دینی کے حوصلے
منہ تجھ سے دیکھ! پھیر لیا لطفِ دوست نے
ایوسیوں کو دل میں جگہ دے رہا کیوں
مردِ غیور کو گلہ، غیبر ننگ ہے
شکوہ فلک کا، بخت کا، اغیار کا عبث
دنیا بنی ہوئی ہو گلستانِ صد نشاط

گویا بساطِ دہر پہ نقشِ فنا ہے آج
پھیکا ترا جہان میں رنگِ فنا ہے آج
ہاں دیکھ کیا ہوائے جہاں دکشا ہے آج
ہر بوند اس کی ایک دُر بے بہا ہے آج
سامانِ نشاط و عیش کا پادروا ہے آج
تیرا مزاج جوش سے نا آشنا ہے آج
ہر جانتا ہے اُمتِ خیر الورا ہے آج
آخر کہاں وہ تاج، وہ تختِ لوا ہے آج
بد بخت کون تجھ سے جہاں میں سوا ہے آج
جو تھا ہمارا، غیر کا کیا وہ خدا ہے آج
اپنی ہی بے حسی کا ہر جو کچھ گلا ہے آج
تو اپنے ہاتھوں آپ ہی رسوا ہوا ہے آج
تو وقفِ غم ہے، گھر ترا ماتم سرا ہے آج

زخموں سے چور چور ہو دل، تو نہ ہو ادا اس
 کچھ زندگی کا ہے تو اسی میں مزا ہے آج
 ہے پہلی شرط راہِ محبت میں ترکِ عیش
 ہمت اگر ہے دل میں تو کیا سوچا ہے آج
 راحت بھی کوئی چیز ہے اس رزم گاہ میں
 جو ست گام ہے ہدف ہر بلا ہے آج
 پیدا کرے جو ذوقِ تپش میں فسادِ دگی
 رہبر نہیں وہ رہن ہر مدعا ہے آج
 جو طالبِ سکون ہے، نہیں خوگرِ عمل
 وہ ناشائسِ منزلِ راہِ وفا ہے آج
 حاجتِ روائے بیکس و ناچار ہے یہی
 گر ہو جنونِ شوق تو عالمِ ترا ہے آج
 پیدا کرے نوائے تمنا میں کچھ اثر
 قیدِ قفس جو ننگِ مذاقِ ہما ہے آج

مخومی! بھلا سکوں میں کہاں لطفِ زندگی!

کھول آنکھ! دیکھ!! دہریا کیا ہو رہا ہے آج

قرآن مجید کی مکمل ڈکشنری

اردو کی سب سے پہلی کتاب ہے جس میں قرآن مجید کے تمام لفظوں کو بہت ہی سہل اور دلنشین ترتیب
 کے ساتھ جمع کیا گیا ہے۔ معنی کے ساتھ ہر لفظ کی ضروری تشریح بھی کی گئی ہے۔ یہ کتنا بے مبالغہ ہے کہ
 قرآن پر اردو زبان میں اب تک ایسی کوئی کتاب شائع نہیں ہوئی۔ کتاب عام پڑھے لکھے
 مسلمانوں کے علاوہ انگریزی داں اصحاب کے لیے خاص طور پر مفید ہے۔ اصل قیمت پندرہ روپے
 مگر فرست مفت طلب فرمائیے۔

مینجر مکتبہ برہان قریول باغ نیوی دہلی